



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین کے دن خوشی میں نہ کہ ثواب سمجھ کر سلام اور معاف کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

کے طریقہ کے مطابق ہونا چاہیے، آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام کی پوری زندگی ہمارے لیے ہر حال اسوہ حسنہ ہے۔ اور عیدین میں مروجہ سلام و معاف ہمارے خوشی اور غمی گزارنے کا طریقہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام و صحابہ کاتبوت و وجود عہد صحابہ میں نہیں تھا، بجز: ”تقبل اللہ منا و منکم“، حملہ دعائیہ کے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ